© rasailojaraid.com

موضوعات میں دو بار بائبل کو بھی شامل کیا۔

پروگرام میں حصہ لینے والے حیرت انگیز طور پر ماقبل تاریخ کے زمانے کے واقعات کے جواب دیتے ہیں۔ کمپیوٹر سائنس سے لے کر سیاست حاضرہ تک کی معلومات ان کی نوک زبان پر ہوتی ہیں، مگر حیرت انگیز طور پر دونوں پروگراموں میں حصہ لینے والوں نے بائبل سے متعلق حصے کو چھوا تک نہیں۔

ایک زمانہ تھا جب بائبل سے بنیادی واقفیت کسی کے پڑھے لکھے ہونے کی علامت خیال کی جاتی تھی۔ مگر Bible Review (شمارہ جون ۱۹۹۰ء) کے ایک مضمون کے مطابق اب امریکی "ایک ایسی قوم بن چکے ہیں جو بائبل ناخواندہ ہے۔ امریکی بائبل کی تعظیم کرتے ہیں مگر بحیثیت مجموعی وہ بائبل کا مطالعہ نہیں کرتے۔" Bible Review کے اس تجزیے سے ٹیلی وژن پروگرام Jeopardy میں حصہ لینے والوں کی بائبل سے "لاعلمی" کا سبب معلوم ہو جاتا ہے۔

امریکیوں کی غالب اکثریت کے ایمان کی بنیاد بائبل ہے۔ Bible Review کے مقالہ نگاروں نے جن افراد سے انٹرویو لیے، ان میں سے ۸۰ فیصد اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں مگر صرف ۴۰ فیصد جانتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام نے پہاڑی کا وعظ کہا تھا۔ جواب دینے والوں میں سے جو بالغ ہیں، ان کی نصف تعداد سے زائد عہد نامہ جدید کی چار اناجیل -- متی، مرقس، لوقا اور یوحنا -- کے نام نہیں بتا سکی۔

جن لوگوں سے انٹرویو لیے گئے، ان کی اکثریت کا ایمان ہے کہ "دس احکام" اب بھی قابل عمل ہیں، مگر بہت کم بتا سکے کہ "دس احکام" حقیقتاً ہیں کیا؟ کیا اس صورت حال میں مثبت تبدیلی ممکن ہے؟ ماہنامہ "پلین ٹروتھ" (کیلی فورنیا) کے ایک مضمون نگار چنداں پُرامید نہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ بائبل کا پیغام بڑھتے ہوئے سیکولرزم میں دب کر رہ گیا ہے اور اس سیکولرزم کی اشاعت و ترویج میں ٹیلی وژن کا اہم کردار ہے اور ٹیلی وژن کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ (ماخوذ)

گزشتہ ۲۲ برسوں میں ویٹیکن کا پہلا فاضل بجٹ

۱۹۷۰ء سے ویٹیکن کا بجٹ خسارے میں جا رہا تھا اور پوپ کو اپنے صوابدیدی فنڈ سے جو مقدس پطرس کے نام پر Peter's Pence کہلاتا ہے، خسارہ پورا کرنا پڑتا تھا۔ ویٹیکن کے اقتصادی امور کے ذمہ دار امریکی کارڈینل ایڈمنڈ- سی- سزوکا نے ۱۷ جون ۱۹۹۴ء کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ۱۹۹۳ء میں ویٹیکن کو ۱۶ کروڑ ۹۱ لاکھ ڈالر کی آمدنی ہوئی جس میں سے ۱۶ کروڑ ۷۶ لاکھ خرچ ہوئے۔ اس طرح ۱۵ لاکھ ڈالر کی رقم بچ گئی۔ کارڈینل سزوکا کے الفاظ میں "بچت کی یہ رقم کچھ بہت زیادہ نہیں،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاہم ہولی سی کے اقتصادی معاملات میں یہ تبدیلی کا نقطۂ آغاز ہے۔" ۱۹۷۰ء سے شروع ہونے والا خسارہ بڑھتے بڑھتے ۱۹۹۲ء میں ۸ کروڑ ۵۷ لاکھ ڈالر تک پہنچ گیا تھا۔ کارڈینل سزوکا نے ۱۹۹۰ء میں جب ویٹیکن کے اقتصادی معاملات کا چارج لیا تو انہوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ویٹیکن کے مالی معاملات کھلے عام طے پائیں اور ان کی باقاعدہ پڑتال کی جائے۔ اس کے بعد دنیا بھر کے کیتھولک بشپ صاحبان کو ویٹیکن کی آمدنی اور خرچ کے حسابات بھیجے جانے لگے۔ ان کی رائے میں ویٹیکن کی آمدنی اور خرچ پوشیدہ نہ ہونے سے باہر کے لوگوں پر واضح ہوتا ہے کہ "ہولی سی کے پاس بے پناہ دولت نہیں ہے۔"

کارڈینل سزوکا نے مزید بتایا کہ ویٹیکن کی سالانہ آمدنی کا ۴۲ فیصد اس کے تقریباً ۳۴۰۰ ملازمین کی تنخواہوں اور مراعات پر خرچ ہوتا ہے۔ ۱۹۹۲ء میں فاضل بجٹ کا جہاں ایک سبب یہ ہے کہ اخراجات میں کمی کی کوشش کی گئی ہے، وہیں دنیا بھر کے کیتھولک اداروں اور افراد سے تعاون حاصل کرنے میں مستعدی سے کام لیا گیا ہے۔

۱۹۹۳ء کے اعداد و شمار سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ویٹیکن کے چار اداروں -- روزنامہ اخبار، پبلشنگ ہاؤس، پریس اور ویٹیکن ریڈیو -- کا مجموعی خسارہ دو کروڑ دس لاکھ ڈالر ہے۔ سب سے زیادہ خسارہ ویٹیکن ریڈیو سے ہوتا ہے، تاہم کارڈینل سزوکا کے الفاظ میں ویٹیکن ریڈیو پورے چرچ کے لیے صحیح معنوں میں خدمت ہے اور اسے تجارتی ریڈیو اسٹیشن نہیں بنایا جا سکتا۔ (دی کرسچن وائس - کراچی، ۱۷ جولائی ۱۹۹۴ء)

© rasailojaraid.com